20710-کیا دوران طواف عورتوں کے ملامسہ سے بچنے کے لیے دستانے پہن سکتا ہے ؟

سوال

کیا احرام کی حالت میں دستانے پہننے جائز ہیں ؟

اورخاص کر سعی اور طواف کے دوران کیونکہ عورتوں اور مردوں کے مابین کوئی فاصلہ نہیں ہوتا جو وضوء ٹوٹنے اورایک دوسرے کے ساتھ لگنے کا سبب بن سکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

احرام میں کی حالت میں دستانے پہننے جائز نہیں نہ تو مرد کے لیے نہ ہی عورت کے لیے
کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(احرام والی عورت نہ تو نقاب کرے اور نہ ہی دستانے پہنے) صحیح بخاری حدیث نمبر (1838)۔

مندرجہ بالا حدیث اگرچہ عورت کے متعلقہ ہے ، لیکن علماء کرام کا اتفاق ہے کہ
احرام کی حالت میں مرد کے لیے دستانے پہننے حرام ہیں ۔

دیکھیں : المغنی لابن قدامہ المقدسی (5/120) اورفتح الباری لابن حجر (4/53)۔

اور سعی وطواف میں عورتوں کو چھونے کے بارہ میں گزارش ہے کہ ، یقینا اجنبی عورت
کو چھونا حرام ہے اس لیے مرد کو احتیاط کرنی چاہیے اور اسے عورتوں کی جگھوں سے دور رہنا
چاہیے ، پھر اگر بغیر ارادہ وقصد کے عورت کو چھوا جائے تو اس پر کوئی حرج نہیں کیونکہ
اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور تم سے بھول چوک میں جو کچھ ہوجائے اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں ، البتہ گناہ وہ ہے جو تمہارے دل قصدا اور جان بوجھ کر کریں ، اور اللہ تعالی بڑا ہی بخشنے والا اور مہربان ہے} الاحزاب (5) ۔

اور عورت کو چھونے سے وضوء کے ٹوٹنے کا جواب سوال نمبر (2178) میں گزر چکا ہے کہ
علماء کرام کے اقوال میں سب سے زیادہ راجح قول یہی ہے کہ عورت کو چھونے سے وضوء نہیں
ٹوٹتا ، آپ اس کی تفصیل کے لیے مندرجہ بالا سوال کے جواب کو ضرور دیکھیں ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال پوچھا گیا :

جس شخص نے دوران طواف کسی اجنبی عورت کوچھولیا اس کے طواف کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

دوران طواف یا کسی ازدھام والی جگہ میں عورت کوچھونے سے طواف کو کوئی نقصان نہیں اورنہ ہی اس کے وضوء میں کوئی نقصان ہوتا ہے ، علماء کرام کا صحیح قول یہی ہے ، عورت کے چھونے سے وضوء ٹوٹنے کے بارہ میں لوگوں کے اندر نزاع پایا جاتا ہے کہ آیا اس سے وضوء ٹوٹتا ہے کہ نہیں ؟

اس میں کئی ایک اقوال ہیں :

ایک قول ہے کہ : مطلقا وضوء نہیں ٹوٹتا ۔

یہ کہا گیا ہے کہ : مطلقا وضوء ٹوٹ جاتا ہے ۔

ایک قول یہ ہے : اگر شھوت کے ساتھ ہو تو وضوء ٹوٹ جائے گا ۔

ان اقوال میں راجح اور صحیح یہی ہے کہ مطلقا وضوء نہیں ٹوٹتا ، اور اگر مرد عورت کوچھوئے یا پھر اس نے اس کا بوسہ لیا تو علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق اس کا وضوء نہیں ٹوٹے گا ، کیونکہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیوی کا بوسہ لیا اور بغیر وضوء کیے ہی نماز ادا کی ۔

اور اس لیے بھی کہ اصل تو وضوء کی سلامتی ہے اور طھارت کی موجودگی ۔ ۔ ۔ ۔ تو اس سے یہ علم ہوتا ہے کہ دوران طواف اگر کسی کا جسم کسی عورت سے لگ جائے تو اس کا طواف صحیح ہے ، اور اسی طرح اس کا وضوء بھی ، اگرچہ وہ اپنی بیوی کوچھوئے یا اس کا بوسہ بھی لے اور اس سے کوئی چیز (مذی وغیرہ) نہ نکلے (تو اس کا وضوء صحیح ہے) ، لیکن کسی کے لیے جائز نہیں کہ وہ عمدا کسی اجنبی عورت کے جسم کوچھوئے ۔ اھ

دیکھیں : مجموع الفتاوی ومقالات متنوعۃ (17/218–219) ۔

واللہ اعلم .